Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بجز جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴	۸ رجب ۱۴۰۰ھ ۔ ۲۲ ہجرت ۱۳۵۹ ہش ۔ ۲۲ مئی ۱۹۸۰ء	نمبر ۱۱۶

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۔ ۲۱ ہجرت / مئی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"حضور کی صحت ویسی ہی ہے۔"

احباب کرام شافیٔ مطلق خدائے رحمان و کریم و رحیم کے آستانہ پر عاجزی سے جھکے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے محبوب آقا کو جلد کامل صحت یابی عطا کرے۔ آپ پر ہر لمحہ اپنے افضال و انعامات کی بارش برساتا رہے۔ غلبۂ دین خاتم الانبیاء کے لئے آپ کے عالمگیر منصوبوں میں فرشتوں کی تائید و حمایت سے نوازتا رہے۔ آمین

○ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بلڈ پریشر اور سر میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب کرام التزام سے حضرت سیدہ موصوفہ کی کامل صحت یابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

امیدوارانِ کارکنان صدر انجمن احمدیہ کیلئے

امیدواران ملازمت صدر انجمن احمدیہ کا جو امتحان ۲۱/۵/۸۰ انٹرویو ۲۲/۵/۸۰ ملتوی کیا گیا تھا۔ اب انشاء اللہ ۲۸/۵/۸۰ بروز بدھ ۸ بجے صبح امتحان ہوگا اور ۲۹/۵/۸۰ بروز جمعرات ۹ بجے انٹرویو ہوگا۔ امیدواران وقت مقررہ پر دفتر نظارت دیوان میں پہنچ جائیں۔

ناظر دیوان و صدر کمیشن امتحان امیدواران ملازمت صدر انجمن احمدیہ

خلیفۂ وقت کی خصوصی دعائیں حاصل کرنے کا طریق

ہر احمدی طالب علم حضور کو اپنے امتحان کے نتیجہ کی اطلاع دے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت ۱۹۸۰ء کے موقعہ پر فرمایا:

"ساری جماعت کے لئے اعلان ہے کہ پہلی کلاس (کنڈر گارٹن) سے لے کر پی ایچ ڈی تک امتحان دینے والا ہر احمدی بچہ (لڑکا اور لڑکی) مجھے خط لکھے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہر ایک کے لئے خاص طور پر دعا کروں گا اور دفتر کی طرف سے ان کو جواب بھی دیا جائے گا۔"

(الفضل ۲۹ اپریل ۱۹۸۰ء)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواھر الکلام

کوئی جماعت جماعت نہیں ہو سکتی جب تک کمزوروں کو طاقت والے سہارا نہیں دیتے

جماعت تب بنتی ہے کہ بعض بعض کی ہمدردی کرے اور پردہ پوشی کی جاوے۔

ارشادِ باری تعالیٰ

وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۔ (المائدہ ۔ ۳)

ترجمہ: اور تم نیکی اور تقویٰ (کے کاموں) میں باہم ایک دوسرے کی مدد کرو۔

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اشعری قبیلے کی یہ خصوصیت بڑی قابل تعریف ہے کہ جب جنگ میں ان کو تنگدستی کا سامنا کرنا پڑتا یا مدینے میں ان کے اہل و عیال کو خوراک کی کمی سے دوچار ہونا پڑتا ہے تو وہ اپنا سارا ذخیرہ خوراک ایک جگہ جمع کر لیتے ہیں اور پھر ایک برتن سے ماپ کر آپس میں برابر تقسیم کر لیتے ہیں۔ دراصل ایسے ہی لوگ میرے ہیں اور میں ان کا ہوں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"یہ دستور ہونا چاہیئے کہ کمزور بھائیوں کی مدد کی جاوے اور ان کو طاقت دی جاوے۔ یہ کس قدر نامناسب بات ہے کہ دو بھائی ہیں ایک تیرنا جانتا ہے اور دوسرا نہیں تو کیا پہلے کا یہ فرض ہونا چاہیئے کہ وہ دوسرے کو ڈوبنے سے بچاوے یا اس کو ڈوبنے دے؟ اس کا فرض ہے کہ اس کو غرق ہونے سے بچائے۔ اسی لئے قرآن شریف میں آیا ہے تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى۔ کمزور بھائیوں کا بار اٹھاؤ۔ عملی ایمانی اور مالی کمزوریوں میں بھی شریک ہو جاؤ۔ بدنی کمزوریوں کا بھی علاج کرو۔ کوئی جماعت جماعت نہیں ہو سکتی جب تک کمزوروں کو طاقت والے سہارا نہیں دیتے۔ اور اس کی یہی صورت ہے کہ ان کی پردہ پوشی کی جاوے۔ صحابہؓ کو یہی تعلیم ہوئی ... دیکھو وہ جماعت جماعت نہیں ہو سکتی جو ایک دوسرے کو کھائے اور جب چار مل کر بیٹھیں تو ایک اپنے غریب بھائی کا گلہ کریں اور نکتہ چینیاں کرتے رہیں اور کمزوروں اور غریبوں کی حقارت کریں۔ اور ان کو حقارت اور نفرت کی نگاہ سے دیکھیں۔ ایسا ہرگز نہیں ہونا چاہیئے بلکہ اجماع میں چاہیئے قوت آ جاوے اور وحدت پیدا ہو جاوے جس سے محبت آتی ہے اور برکات پیدا ہوتے ہیں۔ ... کیوں نہیں کیا جاتا کہ اخلاقی قوتوں کو وسیع کیا جاوے اور یہ تب ہوتا ہے کہ جب ہمدردی محبت اور عفو اور کرم کو عام کیا جاوے اور تمام عادتوں پر رحم اور ہمدردی اور پردہ پوشی کو مقدم کر لیا جاوے۔ ذرا ذرا سی بات پر ایسی سخت گرفتیں نہیں ہونی چاہئیں جو دل شکنی اور رنج کا موجب ہوتی ہیں ... جماعت تب بنتی ہے کہ بعض بعض کی ہمدردی کرے۔ پردہ پوشی کی جاوے۔"

(تفسیر سورۃ مائدہ صفحہ ۲)

ناشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۷ رجب ۱۴۰۰ھ
۲۲ ہجرت ۱۳۵۹ ہش

حفاظتِ الٰہی کا خدائی قانون اور ہمارا فرض

ہر انسان کی طبعاً یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ اس دنیا میں دکھوں اور تکالیف سے محفوظ رہے۔ انسان دکھوں تکالیف اور مصائب سے بچنے کے لئے بڑی بڑی تدبیریں سوچتا ہے۔ کوئی سمجھتا ہے کہ اگر مجھے بہت سا مال اور دولت میسر آجائے تو میں اپنے آپ کو مصیبتوں اور مشکلات سے بچانے اور محفوظ کرنے میں کامیاب ہو سکتا ہوں لیکن ہوتا یہ ہے کہ اُس کی وہ دولت ہی اُسے قسم ہا قسم کی مشکلات اور مصیبتوں میں مبتلا کرنے کا موجب بن جاتی ہے۔ حتّٰی کہ وہ اپنے آپ کو سب سے زیادہ غیر محفوظ انسان سمجھنے لگتا ہے۔

اسی طرح بعض اوقات انسان اپنے آپ کو کسی بڑے طاقتور انسان کی پناہ میں دے دیتا ہے اور سمجھتا یہ ہے کہ اب کوئی مجھے گزند نہیں پہنچا سکے گا۔ لیکن بسا اوقات وہ بڑا اور طاقتور آدمی ہی اس کے لئے بلائے جان بن جاتا ہے۔ جب تک وہ بڑا آدمی اُس سے خوش رہتا ہے وہ اپنے آپ کو محفوظ خیال کر رہا ہوتا ہے۔ لیکن ایک وقت ایسا آتا ہے کہ وہ بڑا اور طاقتور آدمی اس کی کسی بات سے ناراض ہو جاتا ہے اور پھر ہوتے ہوتے وہ ناراضگی غیظ و غضب کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ اور وہی اُس کا دشمن ہو جاتا ہے۔ الغرض انسان اپنی دانست میں اپنے آپ کو دکھوں، مصیبتوں اور تکالیف و مشکلات سے بچانے کی جتنی بھی کوششیں کرتا ہے وہ سب رائیگاں جاتی ہیں اور انجام یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو سب سے زیادہ غیر محفوظ سمجھنے لگتا ہے۔

ایسا کیوں ہوتا ہے؟ اس لئے کہ وہ جتنا زیادہ مادی ذرائع پر حصر کرتا ہے وہ حفاظت کے اصل سرچشمہ سے دُور ہوتا چلا جاتا ہے اور بالآخر خطرات اسے چاروں طرف سے آگھیرتے ہیں۔ وہ حفاظت کا سرچشمہ ہے خدا تعالیٰ کی ذات جو ہمہ قدرت و ہمہ طاقت ہے اور جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ حالانکہ اگر انسان مادی ذرائع کو اس درجہ اہمیت نہ دیتے ہوئے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی پناہ میں لے آئے تو پھر دنیا کی بڑی سے بڑی طاقت بھی اسے کوئی گزند نہیں پہنچا سکتی۔

یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کی پناہ میں کیسے آسکتا ہے؟ وہ کیا کرے کہ خدا تعالیٰ اُس سے خوش ہو کر اسے اپنی پناہ میں لے لے اور خود اس کا محافظ بن جائے؟ سو خدا تعالیٰ اُنہی سے خوش ہوتا اور اُنہیں ہی اپنی پناہ میں لیتا ہے جو ہمہ تن اُسی کے ہو جاتے ہیں اور اُسی میں ہو کر اس دنیا میں زندگی گذارتے ہیں۔ وہ اُسی کی خاطر اور اُس کے دین کی سربلندی کی خاطر قربانیاں کرنے اور ہر دکھ اٹھانے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں خدا تعالیٰ دکھوں اور تکلیفوں کو ان تک نہیں پہنچنے دیتا اور اگر انہیں کوئی دکھ یا تکلیف پہنچے بھی تو وہ اُس میں ایک راحت محسوس کرتے ہیں اور سمجھتے یہ ہیں کہ وہ دم نقد بہشت میں ہیں۔

خدا تعالیٰ ہی کا ہو رہنے اور اطاعتِ الٰہی کا کامل نمونہ دکھاتے ہوئے اُسی میں ہو کر زندگی گزارنے کا سب سے اعلیٰ اور بغایت درجہ قابلِ تقلید نمونہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھایا حتّٰی کہ خدا تعالیٰ نے خود آپؐ کو یہ اعلان کرنے کا حکم دیا:-

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۚ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝

(الانعام آیات ۱۶۳، ۱۶۴)

ترجمہ:- تُو (ان سے) کہہ دے کہ میری نماز اور قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا ربّ ہے (اور) اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اِس (امر) کا حکم دیا گیا ہے اور مَیں سب سے بڑا فرمانبردار ہوں۔

اس کامل فرمانبرداری اور خدا تعالیٰ اور اس کے دین کی راہ میں ہر دکھ اٹھانے کے پختہ عزم کا یہ نتیجہ ہؤا کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو یہ بشارت دی کہ آپ براہ راست اُس کی حفاظت میں ہیں اور کوئی بھی شخص اور نہ تمام اشخاص مل کر آپؐ کو کوئی گزند پہنچا سکیں گے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مخاطب کر کے فرمایا:-

وَاللّٰہُ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاسِ ؕ (المائدہ آیت ۶۸)

ترجمہ:- اور اللہ تجھے لوگوں (کے حملوں) سے محفوظ رکھے گا۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کی ایسی حفاظت فرمائی کہ تمام کفار مکہ بھی مل کر آپؐ کو کوئی گزند یا نقصان نہ پہنچا سکے اور آپ انتہائی شدید خطرات میں بھی کمال یقین اور اعتماد کے ساتھ یہ اعلان فرماتے چلے گئے کہ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا یعنی یہ کہ خدا ہمارے ساتھ ہے اور ہم اُسی کی پناہ میں ہیں اس لئے ہمیں غم یا فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔ پھر یہی نہیں اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے نقشِ قدم پر چل کر حسب استعداد اطاعت اور دین کی راہ میں قربانیاں کرنے والوں کے متعلق بھی بار بار یہ بشارت دی کہ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ۔ یعنی یہ کہ نہ تو انہیں کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ میں ہو کر زندگی گزارنے، اطاعت کا اعلیٰ نمونہ دکھانے اور دین کی راہ میں قربانیاں پیش کرنے کے نتیجہ میں انسان اللہ تعالیٰ کے عزیزوں میں شامل ہو کر اسی کی حفاظت میں آجاتا ہے اور ہر قسم کے خطرات سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اسی لئے امام آخر الزمان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں مخاطب کر کے یہ نصیحت فرمائی:

"تم یاد رکھو کہ اگر اللہ تعالیٰ کے فرمان میں تم اپنے تئیں لگاؤ گے اور اس کے دین کی حمایت میں ساعی ہو جاؤ گے تو خدا تمام رکاوٹوں کو دُور کر دے گا اور تم کامیاب ہو جاؤ گے۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ کسان عمدہ پودوں کی خاطر کھیت میں سے ناکارہ چیزوں کو اکھاڑ کر پھینک دیتا ہے اور اپنے کھیت کو خوشنما درختوں اور بار آور پودوں سے آراستہ کرتا اور ان کی حفاظت کرتا اور ہر ایک ضرر اور نقصان سے ان کو بچاتا ہے مگر وہ درخت اور پودے جو پھل نہ لاویں اور گلنے اور خشک ہونے لگ جاویں ان کی مالک پرواہ نہیں کرتا کہ کوئی مویشی آکر ان کو کھا جاوے یا کوئی لکڑہارا ان کو کاٹ کر تنور میں ڈال دیوے۔ سو ایسا ہی تم بھی یاد رکھو کہ اگر تم اللہ تعالیٰ کے حضور میں صادق ٹھہرو گے تو کسی کی مخالفت تمہیں تکلیف نہ دے گی۔ پر اگر تم اپنی حالتوں کو درست نہ کرو اور اللہ تعالیٰ سے فرمانبرداری کا ایک سچا عہد نہ باندھو تو پھر اللہ تعالیٰ کو کسی کی پرواہ نہیں۔ ہزاروں بھیڑیں اور بکریاں روز ذبح ہوتی ہیں پر ان پر کوئی رحم نہیں کرتا۔ اور اگر ایک آدمی مارا جاوے تو کتنی باز پرس ہوتی ہے۔ سو اگر تم اپنے آپ کو درندوں کی مانند بے کار اور لاپرواہ بناؤ گے تو تمہارا بھی ایسا ہی حال ہوگا۔ چاہیئے کہ تم خدا کے عزیزوں میں شامل ہو جاؤ تا کہ کسی وبا کو یا آفت کو تم پر ہاتھ ڈالنے کی جرأت نہ ہو سکے کیونکہ کوئی بات اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر زمین پر ہو نہیں سکتی۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۶۹)

اور یہی وہ نصیحت ہے جو سیدنا حضرت المصلح الموعود (خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ہمیں فرمائی ہے:-

"اگر تم دین کے لئے قربانیاں کرنے سے گھبراتے ہو تو تم ایسی چیز نہیں جس کی اللہ تعالیٰ کے نزدیک حفاظت کی ضرورت ہو۔ تم اپنے لئے موت اور صرف موت میں ہی زندگی تلاش کرو۔ جب موت تمہاری نظروں میں معمولی اور حقیر چیز بن جائے گی تو تم دنیا پر بھاری ہو جاؤ گے اور دنیا تمہارے مقابلہ سے عاجز آجائے گی۔ پس اپنی ذمہ داریوں کو سمجھو اور انہیں ہمت کے ساتھ ادا کرتے جاؤ اور یہ بات ہمیشہ یاد رکھو کہ جب تک صحیح طور پر کوشش نہیں کی جائے گی اُس وقت تک صحیح نتائج نہیں نکلیں گے۔"

(فرمودہ ۲۹ ستمبر ۱۹۳۶ء بحوالہ الفضل ۱۹ اکتوبر ۱۹۶۰ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت کی اہمیت اور ضرورت

مکرمہ امۃ الحلیم صاحبہ زاہدہ ایم اے اہلیہ مکرم شیخ محمد نعیم صاحب مربی سلسلہ نواب شاہ (سندھ)

ہر سال ۲۷ مئی کو ہم یوم خلافت مناتے ہیں اور یہ دن اس لئے منایا جاتا ہے کہ وہ انعام جو اللہ تعالیٰ نے ہم پر نازل فرمایا ہے اس کی شکر گزاری کریں اور جو برکات اور ترقیات جماعت کو خلافت سے وابستہ رہنے کی صورت میں حاصل ہوئیں ان کا ذکر افراد جماعت کے سامنے کرتے رہیں۔ سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے جماعت پر اسی دن کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرمایا:۔

"وہ خلافت کی برکات کو یاد رکھیں اور سال میں ایک دن "خلافت ڈے" کے طور پر منایا کریں۔ اسی میں وہ خلافت کے قیام پر خدا تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا کریں اور اپنی پرانی تاریخ کو دہرایا کریں۔"

(الفضل یکم مئی ۱۹۵۷ء)

خلافت کے لغوی معنی کسی دوسرے کا جانشین یا نائب ہونا ہے اور اصطلاحی معنوں میں خلیفہ سے مراد وہ شخص ہے جو کسی نبی یا خلیفہ کی وفات کے بعد جماعت کی نگرانی اور اس کی قیادت کے فرائض انجام دے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"رسول کا جانشین حقیقی معنوں کے لحاظ سے وہی ہو سکتا ہے جو ظلی طور پر رسول کے کمالات اپنے اندر رکھتا ہو۔"

(شہادۃ القرآن صفحہ ۵۷)

سیدالانبیاء آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خلافت کی اہمیت کے ضمن میں فرماتے ہیں:۔

"مَا كَانَتْ نُبُوَّةٌ قَطُّ إِلَّا تَبِعَتْهَا خِلَافَةٌ"

(کنز العمال جلد ۶ صفحہ ۱۱۹)

کہ دنیا میں کوئی بھی نبوت ایسی نہیں ہوئی جس کے بعد خدا تعالیٰ نے خلافت کا سلسلہ قائم نہ کیا ہو۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"چونکہ کسی انسان کے لئے دائمی طور پر بقا نہیں لہٰذا خدا تعالیٰ نے ارادہ کیا کہ رسولوں کے وجود کو جو تمام دنیا کے وجودوں سے اشرف و اولیٰ ہیں ظلی طور پر ہمیشہ کے لئے تا قیامت قائم رکھے سو اسی غرض سے خدا تعالیٰ نے خلافت کو تجویز کیا تا دنیا کبھی اور کسی زمانہ میں برکات رسالت سے محروم نہ رہے۔"

(شہادۃ القرآن صفحہ ۵۹)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"خلافت اسلام کے اہم مسائل میں سے ایک مسئلہ ہے اور اسلام کبھی ترقی نہیں کر سکتا جب تک خلافت نہ ہو۔ ہمیشہ خلفاء کے ذریعہ اسلام نے ترقی کی ہے اور آئندہ بھی اسی طرح ترقی کرے گا اور ہمیشہ خدا تعالیٰ ہی خلفاء مقرر کرتا رہا ہے اور آئندہ بھی خدا تعالیٰ ہی خلفاء مقرر کرے گا۔"

(درس القرآن از حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ صفحہ ۷۲)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نبوت کو قدرت اولیٰ اور خلافت کو قدرت ثانیہ فرمایا ہے۔ قدرت اولیٰ یعنی نبوت میں خدا تعالیٰ نبی کو ایسے وقت میں وفات دیتا ہے کہ جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ مخالفوں کو ہنسی ٹھٹھے کا موقعہ دے دیتا ہے اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکتے ہیں تو پھر دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے جو خلافت کی صورت میں ہوتا ہے۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"غرض دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے۔ اول خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے اور دشمن زور میں آ جاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا اور یقین کر لیتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائیگی اور خود جماعت کے لوگ بھی تردد میں پڑ جاتے ہیں اور ان کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں تب خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے۔ پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے خدا تعالیٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے وقت میں ہوا۔"

(از رسالہ الوصیت)

خلافت کی ایک بڑی غرض قوم کو افتراق سے محفوظ رکھنا اور جماعتی قوتوں کو اشاعت دین کے لئے صحیح رنگ میں بروئے کار لانا ہے اگر کسی قوم کا کوئی واجب الاطاعت امام نہ ہو تو اس کی حیثیت ان بھیڑوں سے زیادہ نہیں ہو سکتی جو ہر وقت بھیڑیئے کے حملہ کی زد میں ہوتی ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"یہ خوب یاد رکھو کہ کثرت میں وحدت کی ضرورت ہے جب تک وحدت نہ ہو کثرت مفید نہیں ہو سکتی۔"

(البدر یکم فروری ۱۹۱۲ء)

خلیفہ وقت نبی کا جانشین ہوتا ہے اس کے کمالات کو اپنے اندر رکھتا ہے اور اسی کے رنگ میں رنگین ہوتا ہے اس کی پیروی اسی طرح لازم ہے جس طرح کہ نبی کی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

"عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ"

کہ تم پر جہاں میری سنت اور طریقوں کے مطابق عمل کرنا اور چلنا ضروری ہے وہاں میرے خلفاء جو خدا تعالیٰ سے ہدایت یافتہ ہوں گے ان کی سنت اور طریقوں کی پابندی بھی لازمی ہے۔

پس جبکہ یہ ایک خدائی نظام ہے۔ ہم سب افراد جماعت کا فرض ہے کہ نظام خلافت کی حفاظت، اس کی ترقی اور استحکام کے لئے ہر وقت کوشاں رہیں۔ خلیفہ وقت کے ہر حکم پر لبیک کہنا اپنا فرض اولین سمجھیں۔

۲۷ مئی ہمارے لئے تجدید عہد کا دن ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ اپنے مال، جان اور اپنے اوقات کے ذریعہ اس روحانی سلسلہ کی جس قدر خدمت ہو سکے کریں ورنہ وہ وقت بہت قریب ہے جب اللہ تعالیٰ اس جماعت کو بے انتہا وسعت دے کر اس کی اس قدر امداد فرمائے گا کہ اسے ہماری مالی قربانیوں کی ضرورت نہ رہے گی۔ سو اجر و ثواب کے حصول کے جو عظیم الشان مواقع ہمیں اس وقت میسر آ سکتے ہیں پھر کہاں نصیب ہوں گے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"آئندہ پچیس تیس سال جماعت احمدیہ کے لئے نہایت ہی اہم ہیں کیونکہ دنیا میں روحانی انقلاب عظیم پیدا ہونے والا ہے۔ میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ وہ کون سی خوش بخت قومیں ہوں گی جو ساری کی ساری یا ان کی اکثریت احمدیت میں داخل ہوگی وہ افریقہ میں ہوں گی یا جزائر میں یا دوسرے علاقوں میں۔ میں پورے وثوق کے ساتھ آپ کو کہہ سکتا ہوں کہ وہ دن دور نہیں جب دنیا میں ایسے ممالک اور علاقے پائے جائیں گے جہاں کی اکثریت احمدیت کو قبول کرے گی اور وہاں کی حکومت احمدیوں کے ہاتھ میں ہوگی۔"

(الفضل ۹ جون ۱۹۶۶ء)

(باقی صـ ۴ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مغربی افریقہ میں

"نصرت جہاں آگے بڑھو" پروگرام کے شاندار نتائج

مکرم سیکرٹری صاحب مجلس نصرت جہاں - ربوہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک اہم کام کسر الصلیب قرار دیا گیا ہے۔ آپ نے ۱۸۹۰ء میں خدا تعالیٰ سے حکم پا کر اس کام کی ابتداء فرمائی۔ پھر تحریک جدید کے ذریعہ ۱۹۳۴ء سے اس میں مزید وسعت ہوئی اور اب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے "نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم" کے ذریعہ اس میں مزید تیزی پیدا فرما دی۔ میں دعا کی تحریک کرتے ہوئے نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کے کام کا ایک نتیجہ بطور نمونہ پیش کرتا ہوں۔

اس صدی کے شروع میں مغربی افریقہ کے ممالک میں یورپین عیسائی حکومتوں کی وجہ سے عیسائیوں نے بے شمار پرائمری اور سیکنڈری سکول کھول رکھے تھے جب مسلمان طلباء ان سکولوں میں داخلہ لیتے تھے تو ان کے نام پہلے ہی دن عیسائی ناموں میں بدل دیئے جاتے تھے۔ ساتھ ہی صلیبی بپتسمہ دے کر انہیں بائیبل طوطے کی طرح رٹائی جاتی تھی اور جو کوئی اس پروگرام کے خلاف بات کرتا اس کے خلاف مختلف حربے استعمال کئے جاتے مثلاً اسے ڈرانے دھمکانے کے علاوہ کلاس میں فیل کر دیا جاتا۔ اس طرح انہیں امید تھی کہ اس صدی کے خاتمہ تک وہ ہر افریقی کو صلیبی مذہب سے منسلک کر سکیں گے۔ مگر اللہ تعالیٰ کو کچھ اور ہی منظور تھا اور کسر صلیب کے لئے بظاہر بے یار و مددگار گنتی کے چند مبلغین نے ان کی ساری امیدوں پر پانی پھیر دیا۔ آخر یہ کیسے ہوا؟

۱۹۲۱ء میں نائیجیریا کے چند لوگوں کی درخواست پر پہلے احمدی مبلغ حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر نے افریقہ کے مغربی ساحل پر قدم رکھا۔ عیسائیوں کے ظلم سے دکھے ہوئے مسلمانوں کی درخواست پر ایک ابتدائی سکول کھولا گیا جس میں قرآن مجید بھی دوسری تعلیم کے ساتھ ساتھ پڑھایا جانے لگا۔ یہ سکول پھلا اور پھولا اور پھر یکے بعد دیگرے کئی اور سکول کھلتے گئے یہاں تک کہ ۱۹۵۱ء میں نائیجیریا میں پہلے احمدیہ سیکنڈری سکول کا بھی اجراء ہوا پھر ان سکولوں میں "نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام" کے تحت زبردست اضافہ ہوا۔ اب آٹھ دس ہزار افریقی تو صرف احمدیہ سیکنڈری سکولوں میں زیر تعلیم ہیں پرائمری اور مڈل سکول اس کے علاوہ ہیں۔

ایک تازہ رپورٹ کے مطابق گزشتہ دنوں عید میلاد النبی ؐ کے موقعہ پر ہمارے سکولوں میں سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر شاندار جلسے ہوئے۔ سکولوں کے ۵۰ سے زائد عیسائی طلباء نے بھی انتہائی خوشی سے اس جلسہ کی ساری کارروائی کو سنا اور اسے بے حد پسند کیا ان کے دلوں میں جو غلط خیالات ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق پیدا کر دیئے گئے تھے وہ سب دور ہو گئے۔

گھانا کے ایک اور احمدیہ سیکنڈری سکول سلاگا کے پرنسپل کی رپورٹ ہے کہ سیرت النبی ؐ کے جلسہ کے لئے عوام کے علاوہ سکول کی انتظامیہ کے ممبران بھی ہماری دعوت پر حاضر تھے جنہوں نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف حمیدہ سن کر اطمینان کا اظہار فرمایا اور جب سکول کے طالب علم نے ایک عربی قصیدہ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں لکھا ہے پڑھنا شروع کیا تو وجد میں آ کر سب حاضرین نے بھی ساتھ ساتھ دہرانا شروع کر دیا

سیرالیون کا ملک ہے جس میں درجن بھر احمدیہ سیکنڈری سکول نہ صرف عوام میں مقبول ہیں بلکہ وزارت تعلیم کا بھی انہیں خاص اعتماد حاصل ہے۔ وہاں کنیما شہر میں احمدیہ سیکنڈری سکول کے قیام کو تھوڑا ہی عرصہ گزرا ہے مگر برادرم لطف الرحمٰن صاحب محمود کی قیادت میں اس سکول نے نمایاں ترقی کی ہے۔ ان کی تازہ رپورٹ ہے کہ ۳۰ جنوری کو یوم سیرۃ النبی ؐ صلی اللہ علیہ وسلم کی مناسبت سے سکول ہذا کے ۸۰۰ طلباء اور طالبات نے سترہ اساتذہ کی نگرانی میں ایک شاندار جلوس نکالا اور شہر کی اہم سڑکوں پر گزرنے کے بعد احمدیہ مسجد تک پہنچا۔ سارے راستے میں لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ خوش الحانی سے درود شریف پڑھایا جاتا رہا۔ طلبہ نے مختلف قسم کے اسلامی بینرز اور کلمہ طیبہ کے پرچم اٹھائے ہوئے تھے جلوس کے آگے آگے لوائے احمدیت لہرا رہا تھا۔ طلبہ کے نظم و ضبط اور اسلامی جوش کا عوام و خواص پر خاص اثر ہوا۔ اگلے ہفتہ سیرۃ النبی ؐ کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ نے پبلک جلسہ کیا جس میں بڑی کثرت سے اہالیان شہر شامل ہوئے اس جلسہ کو کامیاب بنانے میں سکول کے طلبہ اور اساتذہ نے خاص جوش و خروش سے کام کیا۔

○

بھوڑو چک ۱۸ ضلع شیخوپورہ میں تربیتی اجتماع

قیادت خدام الاحمدیہ ضلع شیخوپورہ کے زیر اہتمام ایک تربیتی اجتماع ۹ رمئی ۱۹۸۰ء کو بھوڑو چک ۱۸ میں منعقد ہوا اس اجتماع میں مقامی مجلس کے علاوہ چک ۷۹ نواں کوٹ چک ۲۵ سٹھیالی خورد سانگلہ ہل اور مرڑ چک ۴۵ کے ۵۱ خدام ۱۱۰ اطفال ۱۰۰ انصار اور ۸۰ مستورات نے شرکت کی۔

اجلاس اول زیر صدارت محترم مرزا فرید احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد محترم چوہدری محمد انور حسین صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ نے محترم مرزا صاحب کا تعارف کرایا اور حاضرین کو تلقین فرمائی کہ وہ ان کی ذات سے استفادہ فرمائیں۔ اس کے بعد محترم مرزا صاحب نے خطاب فرمایا۔

آپ نے خدام و اطفال کو قرآن کریم ناظرہ سیکھنے کی طرف توجہ دلائی نیز تلقین فرمائی کہ جماعت کے نوجوانوں اور بچوں کو گالی گلوچ، جھوٹ اور باہمی جھگڑوں سے کلی اجتناب کرنا چاہیئے۔ ایک احمدی کی یہ شان نہیں کہ وہ ان باتوں میں پڑے۔

خطبہ کے بعد محترم مرزا صاحب چوہڑکانہ تشریف لے گئے۔

جمعہ کی نماز مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف فاضل نے پڑھائی۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد تربیتی اجتماع کا دوسرا اجلاس زیر صدارت مکرم حافظ مظفر احمد صاحب مہتمم تربیت و اصلاح خدام الاحمدیہ مرکزیہ منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم خوانی کے بعد مکرم مرزا نصیر احمد صاحب مہتمم صحت جسمانی نے خطاب فرمایا۔ اس کے بعد صدر اجلاس نے اپنی تقریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے اغراض کی طرف خدام و اطفال کو توجہ دلائی اور تلقین کی کہ وہ نمازوں کی بروقت ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔

اس کے بعد مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے اجتماعی دعا کرائی اور تربیتی اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ محترم مرزا فرید احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے چوہڑکانہ میں ایک جلسہ میں جو اسی چوہڑکانہ میں منعقد ہوا۔ ننکانہ اور دیگر مجالس حلقہ چوہڑکانہ کے خدام اور حلقہ گھسیٹ کے ممبران عاملہ سے خطاب فرمایا جس میں آپ نے قرآن کریم ناظرہ سیکھنے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے مطالعہ کی طرف خاص توجہ دلائی۔

اس جلسہ میں ۸۰ خدام ۔ ۴۰ اطفال اور ۴۰ انصار نے شرکت فرمائی۔

(قائد خدام الاحمدیہ ضلع شیخوپورہ)

خلافت کی اہمیت (بقیہ صفحہ ۳)

بلا آخر دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خلافت کے بابرکت نظام سے کامل وابستگی اور اس کی برکات سے کما حقہ مستفیض ہونے کی ہمیشہ توفیق عطا فرمائے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ اللّٰھم آمین!

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر سیّد عنایت اللہ شاہ کی یاد میں

(مکرم کرنل (ریٹائرڈ) انور احمد صاحب کینیڈا)

(۲)

قبلہ ڈاکٹر صاحب اکثر مجھ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خطوط جو انہوں نے ان کے والد کو ارسال کئے تھے دکھایا کرتے تھے اکثر خط الفضل میں وقتاً فوقتاً چھپتے رہے ہیں۔ حضرت اقدس کا ڈاکٹر صاحب کے خاندان سے گہرا تعلق تھا۔ حضرت صاحب نے جو خط ڈاکٹر صاحب کے بڑے بھائی کی وفات کی تعزیت کے لئے لکھا بطور تبرک یہاں نقل کر رہا ہوں

" بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

محبی۔ عزیزی سیّد فضل شاہ صاحب سلمہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

آپ کا عنایت نامہ پہنچا۔ اگرچہ عزیز مرحوم حیدر شاہ صاحب کی وفات آپ کے لئے بڑے صدمے کا باعث ہوئی۔ لیکن صبر جمیل کا ثواب خدا تعالیٰ آپ کو بہت دے گا۔ صبر کرنا بھی ہر ایک کا کام نہیں انہیں ایمانداروں کا کام ہے کہ جو خدا تعالیٰ کو ہر ایک چیز پر مقدم رکھتے ہیں۔ آپ کے الفاظ سے مجھے بہت خوشی حاصل ہوئی اور حقیقت میں اس سے بڑھ کر کامل ایماندار اور کر بھی کیا سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ آپ کو اس کا بہت اجر دے اور نعم البدل عطا کرے اور آپ کی عمر دراز کرے آمین۔

آپ کو معلوم ہے کہ پہلے زمانہ میں سادات پر کیا کیا تکالیف اور مصائب آئے ہیں اور کس قوتِ ایمانی سے وہ صبر کرتے رہے۔ پس اس صبر کی آپ کے خط میں خوشبو آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ بے رحم نہیں۔ پر وہ اپنے بندوں کو آزماتا ہے۔ یعنی دوسرے لوگوں میں ان کا اندازہ ایمان ظاہر کرتا ہے۔ سو آپ کی قوتِ ایمانی ایسے خط سے ظاہر ہے۔ ایمان جیسی کوئی چیز نہیں۔ ایمان گم شدہ چیز کو بہتر صورت میں واپس لاتا ہے۔ امید ہے کہ یہ مصیبت دوسری تکالیف سے رہائی پانے کا موجب ہو گی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا۔ خدا تعالیٰ آپ پر فضل کرے اور تمام مشکلات سے رہائی دے آمین۔

والسلام۔ باقی خیریت ہے

خاکسار مرزا غلام احمد عفی عنہٗ

حضرت اقدسؑ کی سیّد فضل شاہؓ سے محبت کا اندازہ ان کے خطوں سے ہی ہو سکتا ہے کہ انہوں نے کئی بار مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹیؓ اور اپنے ملازم حامد علی کی طرف سے سلام بھی لکھا۔

حضرت مسیح موعودؑ نے ازراہِ شفقت اپنا ایک کرتا تبرکاً سید فضل شاہؓ کو عنایت کیا جو کہ ڈاکٹر صاحب مرحوم مغفور نے نہایت ہی اچھی طرح محفوظ رکھا ہوا ہے۔ میں نے کئی بار اس کی زیارت کی ہے۔ حضرت مرزا بشیر احمدؓ نے جب زیارت کی تو تصدیقاً یہ لکھا۔

" یہ قمیص جو حضرت فضل شاہ کے خاندان کے پاس ہے مجھے یقین ہے کہ یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قمیص ہے جو حضور نے سید فضل شاہ مرحوم کو ان کی خواہش پر دیا تھا۔

مرزا بشیر احمد ۲۸/۱۰/۶۲

سید ناصر شاہؓ جو کہ ڈاکٹر صاحب کے چچا تھے کشمیر کی ملازمت سے ریٹائر ہو کر قادیان میں کئی سال افسرِ تعمیرات رہے۔ ان کے صاحبزادے نے مجھ سے فرمایا کہ منارۃ المسیح کی تعمیر کے دوران نگران رہے۔ ان کی روایت ہے کہ حضرت مسیح موعودؑ فرمایا کرتے تھے "کہ جب وہ وقت آئے گا تو ہم آپ کو اپنے پاس جگہ دیں گے"۔ دونوں بھائی سیّد ناصر شاہ اور سیّد فضل شاہ ۳۱۳ اصحاب کی فہرست میں تھے۔ ۲۳۹ اور ۲۴۰ دونوں بھائی مقبرہ بہشتی قادیان کے مغربی دروازے کے سامنے قطعۂ خاص میں دفن ہیں۔ دونوں قبروں کے درمیان معجزانہ طور پر محض ایک ہی قبر ہے۔

ڈاکٹر سیّد عنایت اللہ شاہ کا خاندان بخاری سادات میں سے ہے اور ان کا شجرہ نسب بھی حضرت علیؓ سے امام نقیؒ تک۔ نو امام ہیں۔ امام نقیؒ سے دوسری پشت میں سیّد عبداللہ نے بخارا ہجرت کی اور سیّد عبداللہ بخاری کے نام سے مشہور ہوئے اور وہ ہی جدِ امجد ساداتِ بخاری ہیں۔ ان سے پانچ پشتیں صوفیاء کی چلتی ہیں اور چھٹی پشت میں سیّد شیر شاہ شریف اللہ حیدر نے بخارا سے ملتان تشریف لائے اور بعد میں اُوچ شریف میں قیام کیا ان کی آمد ۶۸۱ ہجری کا واقعہ ہے وہاں ہی مدفون ہیں۔ میر سید جلال الدین میر سرخ بخاری کے نام سے مشہور ہوئے۔

ان کے پوتے مخدوم جہانیاں جہاں گرد کے نام سے مشہور ہیں۔ اصلی نام جلال الدین تھا۔ ان صوفیاء کی چھ نسلیں اور چلتی ہیں اور شہنشاہ اکبر کے زمانے میں سیّد میراں محمد شاہ موج دریا بخاری لاہور تشریف لے گئے اور وہاں ہی ۱۰۰۳ ہجری میں وفات پائی۔ ان سے نو نسلوں کے بعد سیّد ہدایت شاہ لاہور سے شاہ شجاع الملک بادشاہ افغانستان جب کہ وہ مہاراجہ رنجیت سنگھ کے دربار سے بھاگے۔ کے ہمراہ کشمیر چلے گئے جہاں وہ اپنے خاندان کے حصوں اور کشمیر میں بالائی ہوئے۔ وہاں نگروڈرہ متصل ادھم پور جاگیر پائی۔ ان کا بیٹا سیّد عنایت شاہ حاکم نگروڈرہ ادھم پور ریاست کی جانب سے ہوئے۔

ان کے بڑے لڑکے سیّد ہدایت شاہ علاقہ بلتستان کے گورنر رہے اور وہاں ہی وفات پائی۔ سیّد فضل شاہ ان کے بڑے صاحبزادے تھے۔

سیّد فضل شاہ صاحبؓ نگروڈرہ میں سب کچھ چھوڑ کر قادیان چلے آئے ڈاکٹر صاحب کی ۸ر اگست ۱۹۰۱ء سری نگر میں ولادت ہوئی ابتدائی تعلیم سری نگر اور بعد میں قادیان میں ہوئی۔ کالج کی تعلیم گورنمنٹ کالج لاہور اور ایم۔ بی۔ بی ایس کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور سے کیا۔ کرنل عطاء اللہ مرحوم ان کے میڈیکل کالج میں ہم جماعت رہے۔ پہلی ملازمت تحلاتیاکی رہی بعد میں علی گڑھ چلے گئے اور وہاں ہی کے ہو رہے۔ شروع میں شہر میں مطب کیا۔ جو کہ بعد میں چند سالوں کے بعد ڈاکٹر محمد اجمل (حال راولپنڈی) کے حوالے کر کے یونیورسٹی چلے آئے۔ وہاں وقار الملک ہال کے قریب ایک بڑی کوٹھی بنوائی جس کے ہمراہ ایک بہت بڑا باغ بنوایا۔ یہاں وہ محض اپنا ادبی ذوق پورا کرنے کے لئے یونیورسٹی کے اندر رہے۔ علی گڑھ کے مشہور اساتذہ ڈاکٹر معین خسرو صاحب۔ حمید الدین خان صاحب وغیرہم سے بے حد قریبی تعلقات تھے۔ اکثر شامیں اور وہ ان علمی بحثوں میں گذارتے فنونِ لطیفہ کی سرپرستی میں انہوں نے علی گڑھ اور بعد میں پاکستان کے مشہور مصور مرزا سجاد حسین کی بے حد سرپرستی کی اور اپنی ذاتی نگرانی میں کئی تصاویر بنوائیں۔ بڑی منت سے سجاد صاحب سے حضرت مسیح موعودؑ کا آئل پینٹنگ (PAINTING) بنوائی۔ اسی سلسلے میں لاہور میں اصلی فوٹو گرافر کی تلاش کیا جس نے مسیح موعودؑ کی تصویر بنائی تھی تا کہ (DEVAILS) ٹھیک آئیں۔ پھر حضرت مسیح موعودؑ سے مشابہت کو [illegible] کے لئے سجاد صاحب کو قادیان لائے جہاں کئی مہینے وہ خاندان کے کئی افراد کو ملے اور ان کے چہروں کو غور سے دیکھا تاکہ مشابہت میں غلطی نہ رہ جائے۔ اس تصویر کے بنانے میں کئی مہینے صرف ہوئے اور یہ DEVAIL میں تو یہ اپنا جواب نہیں رکھتی۔ شاید دنیا میں یہ واحد ہی PAINTING ہے حضرت اقدسؑ کی ہے۔

حضرت مسیح موعودؑ کے خاندان کے کئی افراد نے یہ PAINTING دیکھی ہے جنہوں نے حضرت اقدسؑ کی زیارت کی ہوئی ہے سب مشابہت کی تعریف کرتے ہیں۔ میری ذاتی رائے میں یہ سجاد صاحب کے فن کا ایک مکمل MASTER PIECE ہے۔

فنونِ لطیفہ سے دلچسپی اور عقیدت بھی ڈاکٹر صاحب کی ہمہ گیر شخصیت کا ایک حصہ تھا خطاطی کے بھی انہوں نے بے شمار شاہکار جمع کئے ہوئے تھے۔ ان کے ایک دوست خان بہادر محمد ابراہیم جو کہ ہندوستان میں مشہور خطاطی کرتے تھے ان کے عزیز دوست تھے اور تمام خطوط چند اشعار پر جو کہ خطاطی کے بہترین نمونے ہوتے تھے مشتمل ہوتے تھے

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ عارضی ثواب کی راہ ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ :۔

"دیکھئے تو یہ خدا کا آسمانوں پر فیصلہ ہے زمین پر تو وہ جاری ہو گا لیکن ہمیں ثواب پہنچانے کی خاطر اللہ تعالیٰ نے خود ہی اپنے فضل اور رحمت سے ہمارے لئے بہت سی راہیں کھول دی ہیں قرآن کریم میں وحی کے ذریعہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے جو اعلان کروایا تھا کہ بشر ہونے کے لحاظ سے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور کسی دوسرے بشر میں کوئی فرق نہیں وقت آگیا ہے کہ انسان اس بنیادی حقیقت کو سمجھنے لگے اور وہ معاشرہ ہماری اس زمین پر قائم ہو جائے جسے اسلام قائم کرنا چاہتا ہے۔ بہر حال وقفِ عارضی ایک حقیر سی کوشش ہے۔ اپنے رب کے حضور جو پیش کی جاتی ہے اس امید اور یقین پر کہ اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈالے گا اور اس کے نیک ثمرات پیدا ہوں گے۔ جانے والے بھی فائدہ اٹھائیں اور جہاں ان کو بھیجا جاتا ہے۔ وہ بھی اس سے فائدہ اٹھائیں گے"

(روزنامہ الفضل ۱۲ر فروری ۱۹۷۷ء)

احباب جماعت سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اس مبارک تحریک میں حصہ لے کر خدا تعالیٰ کے نزدیک ثواب حاصل کریں۔ یہ تحریک مرد و زن کے لئے ہے۔ خواتین کے لئے یہ سہولت ہے کہ وہ اسی شہر میں وقف کر لیں جہاں وہ مقیم ہیں سوائے اس کے کہ کوئی خاتون اپنے خاوند کے ہمراہ وقف پر جائے اس صورت میں میاں بیوی اکٹھے کسی دوسری جماعت میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔ فارم وقفِ عارضی اپنے علاقہ کے مربی یا دفتر ہذا سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن))

مجالس خدام الاحمدیہ ضلع نواب شاہ کا تربیتی اجتماع

مجالس خدام الاحمدیہ ضلع نواب شاہ (سندھ) کا تربیتی اجتماع یکم مئی ۱۹۸۰ء کو منعقد ہوا۔ پہلے اجلاس کی صدارت مکرم میاں منور احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے کی۔ تلاوت قرآن کریم، عہد دہرانے اور نظم خوانی کے بعد مکرم انور ندیم صاحب علوی ایڈووکیٹ قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع نواب شاہ نے اجتماع کا افتتاح فرمایا۔

اس اجلاس میں مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں:۔

مکرم مولوی نذیر احمد صاحب ریحان مربی سلسلہ "قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی"

" عبداللطیف صاحب پرائمر "نوبل پرائز"

" انور ندیم صاحب علوی ایڈووکیٹ "صبر و ثبات کی چٹان"

گیارہ بجے شب یہ اجلاس ختم ہوا اور خدام اور اطفال کو شب باشی کی اجازت دی گئی۔ خدام اور اطفال نے مرکزی محمود ہال میں رات بسر کی اگلے روز یعنی بروز جمعہ پروگرام کا آغاز نماز تہجد سے ہوا جو مکرم مولوی نذیر احمد صاحب ریحان نے پڑھائی۔ نماز فجر پڑھانے کے بعد آپ نے ہی درس قرآن مجید دیا۔ مکرم شیخ محمد نعیم صاحب مربی سلسلہ نواب شاہ نے درس حدیث اور مکرم رانا بشارت الرحمان صاحب ایم۔ اے نے درس ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام دیا اس کے بعد خدام اور اطفال شہر کی دوسری "مسجد نور" پہنچے جہاں ناشتہ کا انتظام تھا۔

ناشتہ کے بعد دوسرا اجلاس محمود ہال میں ہی ہوا۔ زیر صدارت مکرم محمد عباس صاحب چاندیہ نصر آباد شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد تلاوت، نظم خوانی اور دینی معلومات کے مقابلے ہوئے۔ مکرم قائد صاحب ضلع نے ہر دو معیار (اوّل و دوم) کے لئے ۳۰ انعامات کا اعلان فرمایا۔ مقابلوں کے بعد مربیان کرام مولوی نذیر احمد صاحب ریحان اور شیخ محمد نعیم صاحب نے علی الترتیب "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" اور "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے" کے عناوین پر تقاریر فرمائیں اس کے بعد مکرم سیٹھ صادق احمد صاحب نائب ناظم انصار اللہ ضلع نواب شاہ نے انعامات تقسیم کئے۔ ان انعامات میں ایک خصوصی انعام ایک طفل محمد رفیق خان حلقہ دارالحمد کو حضور ایدہ اللہ کی تحریک پر سب سے پہلے خط لکھنے پر دیا گیا۔ تقسیم انعامات کے بعد مکرم قائد صاحب ضلع نے مقررین، حاضرین (خدام و اطفال) اور قائدین مجالس کا شکریہ ادا کیا اور دوپہر کے کھانے اور نماز جمعہ سے قبل یہ اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع نواب شاہ)

وصولی چندہ مہمانخانہ مستورات

یکم مئی تا ۱۵ر مئی مہمان خانہ مستورات کی مد میں صرف -/۳۷۷۶ روپے وصول ہوئے ہیں جو رقم اس وقت مہمان خانہ پر خرچ ہو چکی ہے ابھی چھبیس ہزار اس کا قرضہ باقی ہے اور تعلیم القرآن کلاس کی طالبات کی رہائش کے مدنظر مزید دروازے اور کھڑکیاں لگوائے جا رہے ہیں تا کمرے ہوادار ہوں اور جن کمروں میں پنکھے نہیں ہیں پنکھے لگوائے جا رہے ہیں اس پر مزید ۳۰۳۶ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ لجنات اس چندہ کی وصولی کی طرف خصوصی توجہ دیں تا مہمان خانہ کے متعلق جتنے کام زیر تجویز ہیں وہ ہو سکیں۔ جن بہنوں نے ابھی تک اس چندہ میں حصہ نہیں لیا ان کو خصوصی توجہ دلاتی ہوں کہ تین سو روپے دے کہ اس ثواب میں حصہ دار بنیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعلان برائے لجنات اماء اللہ

لجنہ مرکزیہ کے امتحان کے پرچہ جات ۱۹ر مئی کو لجنات کو پوسٹ کر دیئے گئے ہیں جن لجنات کو موصول نہ ہوں وہ دس دن کے اندر اندر اطلاع دیں تا کہ انہیں دوبارہ بھجوا دیئے جائیں۔ نیز جن لجنات نے ابھی تک اپنے لئے پرچوں کی مطلوبہ تعداد سے اطلاع نہیں دی وہ فوری طور پر لکھ کر پرچے منگوا لیں۔ یاد رہے لجنہ کا یہ امتحان ۱۸ر جون کو ہو گا۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ)

درخواستِ دعا

محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ حلقہ دار الصدر شرقی الف ربوہ کی اطلاع کے مطابق اس مستعد حلقہ کی چند بہنوں نے حصول دعا و برکت کے لئے تعمیر مساجد میں حصہ لیا ہے۔

(۱) مکرمہ راشدہ اشرف صاحبہ (۲) مکرمہ طاہرہ باجوہ صاحبہ (۳) مکرمہ والدہ صاحبہ یوسف ظفر صاحب ربوہ۔ قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

(۲) میرا اکلوتا بیٹا سعید احمد بعمر ۴ سال مسلسل بیمار چلا آرہا ہے جگر پر ورم ہے۔ کسی علاج سے کوئی فائدہ نہیں ہو رہا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اگر کسی دوست کو کوئی علاج معلوم ہو تو براہِ کرم اس سے مطلع فرمائیں۔

(میاں اقبال احمد ایڈووکیٹ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ راجن پور ضلع ڈیرہ غازیخان)

(۳) میرے جیٹھ نیاز احمد کا جون میں معدہ کا اپریشن ہو رہا ہے نیز میرے سسر صاحب بھی بیمار رہتے ہیں ہر دو کی صحت کے لئے درد دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت دے (آمین)

(مسز سلیمہ بشارت کھاریاں آف ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضاں
فضلِ عمر ہسپتال ربوہ
(۴۷)

مکرم عبد المنان ناصر صاحب ربوہ	۱۰۰،۰۰	روپے
مکرمہ عائشہ بی بی صاحبہ اہلیہ حاجی محمد دین صاحب درویش	۲۵،۰۰	"
" منصورہ یاسمین بنت رفیق احمد طارق صاحب ربوہ	۱۰،۰۰	"
مکرم محمد دائم صاحب گولڈ سمتھ گول بازار ربوہ	۲۰،۰۰	"
" رشید احمد صابر صاحب پی۔ آئی۔ اے ربوہ	۵۰،۰۰	"
مکرمہ اہلیہ صاحبہ ثاقب زیروی صاحب لاہور	۲۵،۰۰	"
" والدہ صاحبہ " " "	۲۵،۰۰	"
مکرم نصیر محمد صاحب بٹ سندھ	۱۲،۰۰	"
" شیخ محمد اسلم صاحب دنیا پور ملتان	۱۰،۰۰	"
مکرمہ مسز طارق نصیر صاحبہ اسلام آباد	۲۰،۰۰	"
" بشریٰ اعجاز صاحبہ ماڈل ٹاؤن لاہور	۱۰،۰۰	"
مکرم ملک فضل حق خان صاحب گلشن اقبال کراچی	۵۰،۰۰	"
" سیٹھی کرم الٰہی صاحب ساہیوال	۲۵،۰۰	"
" چوہدری لطیف احمد صاحب	۲۰،۰۰	"
" رشید احمد بھٹی صاحب دارالبرکات ربوہ	۱۰۰،۰۰	"
" ذکاء الدین صاحب ربوہ	۵۰،۰۰	"
" لطیف احمد صاحب گولڈ سمتھ ربوہ	۱۱،۰۰	"
مکرمہ بیگم مرزا رفیق احمد صاحب دارالیمن ربوہ	۱۰،۰۰	"
مکرم چوہدری محمد علی خان صاحب رب ۶۰ فیصل آباد	۱۰،۰۰	"
مکرمہ اہلیہ ملک فضل حسین صاحب مرحوم دارالرحمت غربی ربوہ	۱۰،۰۰	"
مکرم معین الدین مبارک احمد ولد عبد الرحمٰن دہلوی صاحب دارالصدر شمالی ربوہ	۱۰،۰۰	"
" مرزا عبد الحمید صاحب مرحوم دارالرحمت ربوہ	۱۰،۰۰	"
مکرمہ والدہ محمد ذکریا صاحب دارالبرکات ربوہ	۵،۰۰	"
" مسز شیخ زبید احمد صاحب سن رائز پریس لاہور	۱۰۰،۰۰	"
" " طاہر احمد صاحب " " "	۱۰۰،۰۰	"
" بشریٰ ملک بنت ملک محمد عبد اللہ صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ	۱۰،۰۰	"
" بیگم کرنل انیس احمد صاحب کراچی	۱۰۰،۰۰	"
" قیصرہ بیگم ڈاکٹر محمد نصر اللہ صاحب کراچی	۱۰۰،۰۰	"
مکرم حامد جاوید صاحب آف لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد	۱۰،۰۰	"
" ملک بشیر احمد خان صاحب کراچی ۲۰/۷	۵۰،۰۰	"
" فضل حق صاحب گلشن اقبال کراچی ۴۷/۷	۵۰،۰۰	"
" بشارت احمد، مکرم رزاق صاحب، مبارک احمد صاحب ربوہ	۵۰۰،۰۰	"
" داؤد احمد چیمہ صاحب ربوہ	۵۰،۰۰	"
مکرمہ شریفہ بیگم صاحبہ گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ	۱۰،۰۰	"
مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب گوٹھ چوہدری عنایت علی صاحب سکھر	۳۷،۰۰	"
مکرم بیگم پیر ضیاء الدین صاحب اسلام آباد	۲۵،۰۰	"
مکرمہ امۃ الحی لبنیٰ بنت مکرم پیر ضیاء الدین صاحب اسلام آباد	۲۵،۰۰	"
مکرم چوہدری نجیب اللہ صاحب امریکہ	۱۰۰،۰۰	"
مکرمہ امۃ الغنی صاحبہ بیگم روشن دین تنویر صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ	۱۰،۰۰	"
" رشیدہ بیگم بنت مکرم اللہ دتہ صاحب " " "	۱۰،۰۰	"
مکرم ملک عبد الرب صاحب ربوہ	۱۰،۰۰	"
" اسد اللہ و رحمت اللہ صاحبان ربوہ	۱۰،۰۰	"
" قریشی محمد اشرف شاکر صاحب انچارج ڈسپنسری آدم والی	۳۰،۰۰	"
مکرم شیخ احسان احمد صاحب ریلوے روڈ دنیا پور ملتان	۱۰،۰۰	روپے
" فضل حسین ٹھیکیدار بھٹہ خشت چونترہ ضلع راولپنڈی	۲۰،۰۰	"
" عبد المنان ناصر، طیبہ طاہرہ صاحبہ پاکپتن	۱۰۰،۰۰	"
مکرمہ نجم النساء بنت صوبیدار عبد المنان صاحب دارالصدر شمالی ربوہ	۱۰،۰۰	"
" اقبال کلینک چوک رسالپور اوکاڑہ	۱۰،۰۰	"
مکرم میجر سید محمود احمد شاہ صاحب پیر الٰہی کالونی کراچی ۵	۵۰،۰۰	"
" سید کلیم محمود صاحب ٹیلیفون اپریٹر کراچی	۲۵،۰۰	"
" میجر نعیم احمد صاحب گوجرانوالہ کینٹ	۱۰۰،۰۰	"
مکرمہ مجیدال بیگم اہلیہ غلام احمد بشیر صاحب محمد آباد فارم	۱۰،۰۰	"
" ماڈرن موٹرز لمیٹڈ کراچی	۵۰،۰۰	"
" مسز ناصر حسین صاحب گلبرگ لاہور	۶۰،۰۰	"
" اہلیہ مرزا عبد الحمید صاحب مرحوم دارالصدر شمالی ربوہ	۲۰،۰۰	"
" کارپورل ٹی۔ اے رؤف بھٹی ملیر کینٹ کراچی	۵۰،۰۰	"
" بیگم چوہدری بشیر احمد صاحب نارنگ منڈی	۲۵۰،۰۰	"
" مبارکہ بیگم صاحبہ ڈرگ روڈ کراچی	۵۰،۰۰	"
مکرم خلیفہ صباح الدین احمد صاحب مربی سلسلہ	۵۰،۰۰	"
" داؤد احمد صاحب ربوہ	۱۰،۰۰	"
" عبد الواحد صاحب پنڈی بھٹیاں	۲۰۰،۰۰	"
" ملک عبد الرب صاحب ربوہ	۵۰،۰۰	"
" عبد المجید صاحب مجید آئرن سٹور ربوہ	۳۰۰،۰۰	"

دعائے مغفرت

میری بہن محترمہ نصیرہ بیگم زوجہ چوہدری ضیاء اللہ صاحب نمبردار چک ۹۱ بینیار شمالی ۸۰/۵/۱۰ بروز ہفتہ بوقت پونے چھ بجے صبح اپنے مولائے حقیقی کو جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ مکرم چوہدری محمد منیر صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام آف گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ کی بیٹی اور مکرم حضرت چوہدری غلام رسول صاحب صحابی رضی اللہ عنہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پوتی تھی۔ بچپن سے ہی صوم و صلوٰۃ کی پابند تھی۔ شادی کے بعد عبادات میں خاص ترقی کی۔ عسر اور یسر میں اعلیٰ درجہ کے توکل اور صبر کو دامن سے نہ چھوڑا۔ مرحومہ نے پسماندگان میں ایک بیٹی اور تین بیٹے چھوڑے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا کرے۔ آمین۔

(شفاعت محمود چوہدری گھٹیالیاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ)

ریلی اطفال

خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق کے ساتھ یکم مئی ۱۹۸۰ء کو مجلس اطفال الاحمدیہ دارالصدر جنوبی ربوہ نے تین سال کے بعد اپنی "ریلی" پوری شان و شوکت کے ساتھ منائی۔ یہ ایک روزہ تھی جس میں سو فیصد اطفال نے انتہائی جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔

یکم مئی کو نماز فجر کے فوراً بعد اطفال نے دفتر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ کے پلاٹ میں اپنے اپنے کیمپ لگانے شروع کر دیئے اور گیارہ بجے تک تمام احزاب نے نہایت محنت کے ساتھ اور خوبصورتی کے ساتھ اپنا اپنا کیمپ تیار کر لیا۔ سوا گیارہ بجے مکرم ناظم صاحب اطفال ربوہ نے اس ریلی کا افتتاح فرمایا اور اس کے بعد ہر کیمپ کا معائنہ کیا۔ منصفین کے فیصلہ کے مطابق حزب "صداقت" اول، حزب دیانت دوم اور حزب امانت سوم قرار پائے۔ معائنہ کے بعد ناظم صاحب اطفال کی صدارت میں اطفال کا جلسہ ہوا۔ جلسہ کے بعد اطفال اپنا کھانا لینے گھروں کو گئے جو بعد میں کیمپ میں بیٹھ کر کھایا گیا۔ نماز ظہر و عصر کے بعد اطفال کا تلاوت، نظم اور اذان کا مقابلہ کروایا گیا جس میں اطفال نے بھرپور حصہ لیا۔ اختتامی دعا کے ساتھ یہ کامیاب پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔

(منتظم اطفال دارالصدر جنوبی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے

انٹرویو انشاء اللہ ۳۰ اگست ۱۹۸۰ء کو ہوگا

اس سال جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز ۳۰ اگست بروز ہفتہ بوقت ۸ بجے صبح وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں ہوگا۔

داخلہ کے لئے درخواستیں ۳۰ جون تک مقامی جماعت کے امیر یا صدر صاحب کی معرفت وکالت دیوان میں پہنچ جانی چاہئیں۔ کیونکہ انٹرویو سے پہلے اس عرصہ میں امیدواران کے بعض ضروری کوائف حاصل کئے جائیں گے۔ اس کے بعد موصول ہونے والی درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔ اس لئے وقف کر کے انٹرویو میں شامل ہونے کی خواہش رکھنے والے نوجوان میٹرک کے نتیجہ کا انتظار نہ کریں۔ بلکہ فوری طور پر اپنی درخواستیں بھجوا دیں۔ تاکہ کوائف مکمل کئے جا سکیں۔

۲۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواست دہندگان میں سے صرف ان امیدواران کو انٹرویو کے لئے بلایا جائے گا۔ جن کی عمر سترہ سال یا اس سے کم ہوگی اور تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن ہوگی۔ اس لئے امیدواران کے لئے ضروری ہے کہ وہ میٹرک کے امتحان کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ امتحان کی بھی اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

وقف جدید اچھا کام کر رہی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

”وقف جدید اچھا کام کر رہی ہے لیکن اس کے کام میں بھی حسن پیدا ہونا چاہیئے۔“

وقف جدید کے مالی سال کا پانچواں ماہ گزر رہا ہے۔ آپ بھی اس مبارک تحریک کے مالی جہاد میں اپنی پوری استطاعت کے ساتھ حصہ لے کر سعادت دارین حاصل فرمائیں۔

سیکرٹری صاحبان مال براہ مہربانی اس مد کی جمع شدہ رقوم بلا تاخیر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع فرمائیں اور بالغان و اطفال اسم وار تفصیل جدا جدا دفتر کو بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

اعلان نکاح و تقریب رخصتانہ

بتاریخ ۱۱ رمئی ۱۹۸۰ء بروز اتوار برادرم مکرم مرزا اسلم بیگ صاحب ابن محترم مرزا اعظم بیگ صاحب مرحوم سابق افسر لنگر خانہ ربوہ کی بیٹی عزیزہ روبینہ اسلم صاحبہ سلمہا اللہ کے نکاح اور رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی۔ ان کے نکاح کا اعلان خاکسار نے مکرم شریف احمد صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کنٹرولر آف اکونٹس آفیسرز کالونی لاہور کے صاحبزادے عزیز مکرم عظیم احمد صاحب انجینئر کے ساتھ مبلغ ۳۵ ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ بارات لاہور سے آئی تھی جو بعد دوپہر دلہن کو ساتھ لے کر واپس روانہ ہوئی۔ نکاح اور رخصتی کی اس تقریب پر مقامی احباب کے علاوہ بہت سے دوسرے احباب نے بھی شرکت فرمائی اور دعا کی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح اور تقریب رخصتانہ کو ہر لحاظ سے مثمر ثمرات حسنہ کرے۔ اور خیر و برکت سے نوازے آمین

محمد شفیع اشرف مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ بیت الفضل سٹریٹ ۶۹ ۔ ایف ۶/۴ اسلام آباد

درخواست دعا

میرا عزیز بھانجہ بعارضہ پولیو بیمار چلا آ رہا ہے۔ آج فیصل آباد میں اس کا ایک اپریشن ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے آمین

کریم اللہ ابن مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم مبلغ امریکہ فیکٹری ایریا ربوہ

امراء کرام و سیکرٹریان وصایا توجہ فرمائیں

نہایت ضروری اعلان

مجلس شوریٰ ۱۹۷۸ء میں تشخیص جائیداد موصیان کے قاعدہ نمبر ۲۹۴ میں بعض مجوزہ ترامیم پیش ہوئی تھیں۔ الفضل مورخہ ۱۱ اپریل ۱۹۷۸ء صفحہ ۵ کالم ۲ میں شوریٰ کی کارروائی کی جو رپورٹ شائع ہوئی۔ اس میں ان ترامیم کی بابت یہ لکھا گیا ہے کہ

”حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انہیں منظور فرما لیا۔“

یہ رپورٹ قطعی طور پر غلط ہے۔ یہ ترامیم منظور نہیں ہوئی تھیں۔ تمام امراء کرام صدر صاحبان و سیکرٹریان وصایا و ممبران مجالس عاملہ مطلع رہیں اور مذکورہ بالا شمارہ الفضل میں درستی کر لیں تا آئندہ بھی کسی غلطی کا امکان نہ رہے۔

قاعدہ نمبر ۲۹۴ جو کہ رسالہ قواعد وصیت صفحہ ۲۶ پر شائع ہو چکا ہے حسب ذیل ہے

”کسی موصی کا حصہ جائیداد فروخت کرتے وقت یا موصی سے فیصلہ کرتے وقت جائیداد کی قیمت کا اندازہ ناظم تشخیص جائیداد موصیان کے مشورہ کے ساتھ طے ہونا چاہیئے۔ جو اراضیات کی قیمت لگاتے وقت مقامی جماعت کے کارکنان سے مشورہ حاصل کر لیا کرے۔ اور علاقہ متعلقہ کی جائیدادوں کے انتقالات سے بھی مدد لے لیا کرے۔ اور ایسے انتقالات کی اوسط اور مقامی جماعت کے مشورہ پر رپورٹ کی بنیاد رکھا کرے۔ ناظم تشخیص جائیداد کی رپورٹ صدر انجمن احمدیہ میں پیش ہو کر آخری فیصلہ ہوا کرے گا۔“

(صدر مجلس کارپرداز ربوہ)

ایم ایس سی اصحاب توجہ فرمائیں

ارض بلال میں خدمت کی خواہش رکھنے والے ایم ایس سی پاس اصحاب ۲۸ رمئی بروز بدھ صبح ۸ بجے انٹرویو کے لئے پہنچ جائیں۔ اپنے ضروری کاغذات بھی ساتھ لیتے آویں۔ صدر جماعت اور قائد مجلس خدام الاحمدیہ کی سفارش بھی ہمراہ لائیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے برادر اصغر شیخ محمود حسن صاحب سابق جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ لاہور حال مقیم تاندلیانوالہ بقضاء الٰہی مورخہ ۲۶ ۵/۸ کو رحلت فرما گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ چند یوم بعارضہ ہائی بلڈ پریشر بیمار رہے۔ ان کی بلندئ درجات اور ہمارے صبر کے لئے دعا فرمائیں۔ مرحوم کے تینوں بچے بوقت وفات ملک سے باہر تھے۔

احمد حسن کشمیر پبلس بسم اللہ بلاک
اعظم کلاتھ مارکیٹ لاہور

ضرورت پیکر

دواؤں کی پیکنگ وغیرہ کے لئے ایک پیکر کی ضرورت ہے۔ کم از کم مڈل پاس ہو۔ ربوہ کے رہائشی کو ترجیح دی جائے گی۔

منیجر کیور ہومیو میڈیسن کمپنی
(ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ربوہ
فون ۶۰۶